سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْت

تعارف: سورۃ العنکبوت سنہ ۵ نبوی میں نازل ہوئی۔ یہ وہ دور تھا جب مشرکینِ مکہ نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شدید ترین مخالفت کر رہے تھے۔ آپ ﷺ شروع سے اپنی قوم میں اعلیٰ صفات و کردار کی وجہ سے نہایت مقبول اور پسندیدہ شخصیت رہے۔ لوگ آپ ﷺ کو "الصادق اور الامین" کہہ کر مخاطب کرتے لیکن جب آپ ﷺ نے لوگوں کو ایمان کی دعوت دی اور قرآن حکیم سنایا تو آپ ﷺ کی قوم آپ ﷺ کی مخالف ہوگئی۔ یہی لوگ جو آپ ﷺ کے اعلیٰ اخلاق کی گواہی دیتے تھے آپ ﷺ کو (معاذ اللہ) کاہن، شاعر، مجنون، جھوٹا اور جادوگر کہنے لگے۔ آپ ﷺ کو یہ باتیں سن کر بے حد رنج ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اس سورت میں صبر کرنے کی تلقین فرمائی۔

جیسے جیسے آپ ﷺ کی دعوت بڑھتی گئی اور نوجوان اور غلام اسلام قبول کرنے لگے تو مشرکینِ مکہ کی مخالفت میں بھی شدت آتی گئی۔ یہی دور تھا جب حضرت یاسر رضی اللہ عنہ اور ان کی زوجہ حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا کو تشدد کرنے کے بعد شہید کر دیا گیا۔ اسی دور میں حضرت خباب بن الارت رضی اللہ عنہ کو جلتے ہوئے انگاروں پر لٹایا گیا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو مکہ کی گلیوں میں بُری طرح گھسیٹا گیا، مارپیٹ اور شدید تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ نبی کریم ﷺ کی ذاتِ مبارکہ بھی مشرکین کی زیادتیوں سے محفوظ نہ تھی۔ ظلم اور تشدد کے اس دور میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی ہدایت، اُن کی تسلی اور حوصلہ افزائی کے لئے سورۃ العنکبوت نازل فرمائی جس میں مسلمانوں کو صبر کرنے کی ہدایت کی گئی۔

اس سورت میں کئی انبیاء کرام علیہم السلام کی زندگی کو بطور مثال پیش کیا گیا۔ حضرت نوح علیہ السلام کی ساڑھے نو سو سال کی ثابت قدمی، حضرت ابراہیم علیہ السلام کی لازوال قربانیاں، حضرت لوط علیہ السلام کا قوم کی مخالفت پر صبر اور حضرت شعیب علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کی اپنی اپنی قوموں سے کشمکش کا ذکر فرما کر مسلمانوں کے حوصلے بلند کئے گئے۔ مسلمانوں کو ہدایت کی گئی کہ ظلم و ستم کے اس دور میں قرآن حکیم کی تلاوت، نماز کا اہتمام اور کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ سے اپنے تعلق کو مضبوط کریں اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے دین کی سربلندی کے لئے ہجرت کریں۔ سورت کے آخر میں بتایا گیا کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جدوجہد کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ انہیں ضرور ہدایت عطا فرماتا ہے۔

اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ	مِنَ	الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْمِ	بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ ○
میں	اللہ کی پناہ	مانگتا ہوں	شیطان	مردود سے	اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے			

الٓمّٓ ۚ ۝١ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝٢

الٓمّٓ۔ کیا لوگ خیال کرتے ہیں کہ انہیں چھوڑ دیا جائے گا (صرف) یہ کہنے پر کہ ہم ایمان لے آئے اور ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی؟

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝٣

اور یقیناً ہم نے ان سے پہلے لوگوں کو بھی آزمایا تھا پس اللہ ضرور ظاہر فرمائے گا ان لوگوں کو جو سچے ہیں اور ضرور ظاہر کرے گا جھوٹوں کو۔

NOT FOR SALE

اہم نکات

NOT FOR SALE

اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا یَحْکُمُوْنَ ۝۴

کیا وہ لوگ جو بُرے اعمال کرتے ہیں یہ خیال کرتے ہیں کہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے بُرا ہے وہ فیصلہ جو وہ کر رہے ہیں۔

مَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰہِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰہِ لَاٰتٍ ؕ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۵

جو شخص اللہ سے ملاقات کی امید رکھتا ہو تو اللہ کا مقرر کردہ وقت ضرور آنے والا ہے اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

وَمَنْ جَاھَدَ فَاِنَّمَا یُجَاھِدُ لِنَفْسِہٖ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَغَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ۝۶

اور جو شخص کوشش کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے کوشش کرتا ہے یقیناً اللہ تو تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُکَفِّرَنَّ عَنْھُمْ سَیِّاٰتِھِمْ وَلَنَجْزِیَنَّھُمْ اَحْسَنَ الَّذِیْ کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝۷

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے ہم ضرور ان کی برائیاں ان سے دور فرمائیں گے اور ضرور انہیں ان کے بہترین اعمال کا بدلہ عطا فرمائیں گے۔

وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْہِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاھَدٰکَ لِتُشْرِکَ بِیْ مَا لَیْسَ لَکَ بِہٖ عِلْمٌ

اور ہم نے انسان کو حکم فرمایا اپنے والدین سے نیک سلوک کرنے کا اور اگر وہ تم پر زور دیں کہ تم میرے ساتھ شریک کرو جس کا تمہیں علم نہ ہو

فَلَا تُطِعْھُمَا ؕ اِلَیَّ مَرْجِعُکُمْ فَاُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تو ان دونوں کا کہنا نہ ماننا میری ہی طرف تمہیں واپس آنا ہے تو میں تمہیں بتادوں گا جو کچھ تم کرتے تھے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے

لَنُدْخِلَنَّھُمْ فِی الصّٰلِحِیْنَ ۝۹ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ

ہم انہیں ضرور نیک بندوں میں داخل فرمائیں گے۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لے آئے

فَاِذَآ اُوْذِیَ فِی اللّٰہِ جَعَلَ فِتْنَۃَ النَّاسِ کَعَذَابِ اللّٰہِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّکَ

پھر جب انہیں اللہ کی راہ میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لوگوں کی تکلیف کو اللہ کے عذاب کے برابر سمجھتے ہیں اور اگر آپ کے رب کی طرف سے مدد پہنچے

لَیَقُوْلُنَّ اِنَّا کُنَّا مَعَکُمْ ؕ اَوَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱۰

(تو) ضرور کہیں گے کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے کیا اللہ خوب نہیں جانتا اس کو جو جہان والوں کے سینوں میں ہے۔

وَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ ۝۱۱ وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا

اور اللہ ضرور ظاہر فرمائے گا انہیں جو ایمان والے ہیں اور ضرور ظاہر کرے گا منافقوں کو۔ اور کافروں نے کہا ایمان والوں سے

اتَّبِعُوْا سَبِیْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰیٰکُمْ ؕ وَمَا ھُمْ بِحٰمِلِیْنَ مِنْ خَطٰیٰھُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ

کہ تم ہمارے طریقے پر چلو اور ہم تمہارے گناہوں (کے بوجھ) کو اٹھالیں گے حالانکہ وہ اٹھانے والے نہیں ہیں ان کے گناہوں میں سے کچھ بھی

اِنَّھُمْ لَکٰذِبُوْنَ ۝۱۲ وَلَیَحْمِلُنَّ اَثْقَالَھُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِھِمْ ز وَلَیُسْئَلُنَّ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔ اور وہ ضرور اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ دوسرے بوجھ بھی اور ان سے قیامت کے دن ضرور پوچھا جائے گا

ع ۱۳ عَمَّا کَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ۝۱۳ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِہٖ فَلَبِثَ فِیْھِمْ اَلْفَ سَنَۃٍ اِلَّا خَمْسِیْنَ عَامًا ؕ

ان (جھوٹی باتوں) کے بارے میں جو وہ گھڑا کرتے تھے۔ اور یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا پس وہ ان میں پچاس کم ہزار (یعنی ساڑھے نو سو) سال رہے

NOT FOR SALE

فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝١٤ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝١٥

پھر انہیں طوفان نے آپکڑا اور وہ ظالم تھے۔ پھر ہم نے انہیں (یعنی نوح علیہ السلام) اور کشتی والوں کو نجات دی اور ہم نے اس (کشتی) کو جہان والوں کے لئے نشانی بنا دیا۔

وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝١٦

اور ابراہیم (علیہ السلام کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرتے رہو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

بے شک تم اللہ کے سوا جنہیں پوجتے ہو (وہ تو صرف) بت ہیں اور تم جھوٹ گھڑ رہے ہو بے شک تم اللہ کے سوا جن کی پوجا کرتے ہو

لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ

وہ تمہارے لئے کسی رزق کا اختیار نہیں رکھتے پس اللہ کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر ادا کرو

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝١٧ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۭ

اسی کی طرف تم واپس کئے جاؤ گے۔ اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو یقیناً تم سے پہلے بھی کئی اُمتیں (رسولوں کو) جھٹلا چکی ہیں

وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝١٨ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ

اور رسول کے ذمہ تو صرف واضح طور پر پیغام پہنچانا ہے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح مخلوق کی ابتدا فرماتا ہے

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝١٩ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ

پھر اسے دوبارہ زندہ فرمائے گا بے شک یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ آپ فرما دیجئے زمین میں چلو پھرو تو دیکھو کہ اس نے کس طرح مخلوق کی ابتدا فرمائی

ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٢٠ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ

پھر اللہ ہی اسے دوسری بار پیدا فرمائے گا بے شک اللہ ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہتا ہے رحم فرماتا ہے

وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ۝٢١ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ۡ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور اسی کی طرف تم واپس کئے جاؤ گے۔ اور تم (اللہ کو) نہ زمین میں عاجز کر سکتے ہو اور نہ آسمان میں اور اللہ کے سوا تمہارا نہیں ہے

ع ۲ ۹ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝٢٢ۧ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَاۗىِٕهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ يَىِٕسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ

کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مدد گار۔ اور جن لوگوں نے انکار کیا اللہ کی آیات کا اور اس کی ملاقات کا وہی میری رحمت سے نا امید ہوں گے

وَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٢٣ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ

اور یہی لوگ ہیں جن کے لئے دردناک عذاب ہے۔ پس ان (یعنی ابراہیم علیہ السلام) کی قوم کا جواب یہی تھا کہ انہوں نے کہا انہیں قتل کر دو یا انہیں جلا دو

فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝٢٤ وَقَالَ

پس اللہ نے ان کو آگ سے نجات عطا فرمائی بے شک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں۔ اور (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا

اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

بس تم نے تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو معبود بنا لیا ہے (صرف) دنیا کی زندگی میں آپس کی دوستی کی وجہ سے پھر قیامت کے دن

يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۖ وَّمَأْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٥﴾

تم ایک دوسرے (کی دوستی) کا انکار کروگے اور تم میں سے (ہر) ایک دوسرے پر لعنت بھیجے گا اور تمہارا ٹھکانا (جہنم کی) آگ ہے اور تمہارے لئے کوئی بھی مددگار نہ ہوگا۔

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٦﴾

پس ان پر لوط (علیہ السلام) ایمان لائے اور (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا بے شک میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں بے شک وہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ

اور ہم نے انہیں (ابراہیم علیہ السلام کو) اسحاق (علیہ السلام) اور یعقوب (علیہ السلام) عطا فرمائے اور ہم نے ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھ دی اور انہیں دنیا میں بھی ان کا اجر عطا فرمایا

وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ

اور یقیناً وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں سے ہیں۔ اور لوط (علیہ السلام کو بھی رسول بنا کر بھیجا) جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۡ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ

بے شک تم (ایسی) بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے جہان والوں میں کسی نے نہیں کی۔ کیا تم (خواہش نفسانی کے لئے) مردوں کے پاس آتے ہو

وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ڏ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ

اور تم ڈاکے ڈالتے ہو اور اپنی مجلسوں میں بے حیائی کے کام کرتے ہو پس ان کی قوم کا جواب یہی تھا کہ انہوں نے کہا کہ تم لے آؤ ہم پر اللہ کا عذاب

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٣٠﴾ ع ٣ ع ٨

اگر تم سچوں میں سے ہو۔ (لوط علیہ السلام نے) عرض کی اے میرے رب! میری مدد فرما ان فساد مچانے والے لوگوں کے مقابلے میں۔

وَلَمَّا جَاۗءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ

اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس خوشخبری لے کر آئے انہوں نے کہا بے شک ہم اس بستی والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں

اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ

بے شک اس کے رہنے والے ظالم ہیں۔ (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا بے شک اس میں تو لوط (علیہ السلام) بھی ہیں انہوں نے کہا ہم ان (لوگوں) کو خوب جانتے ہیں

بِمَنْ فِيْهَا ڭ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ڭ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٢﴾

جو اس میں (رہتے) ہیں ہم انہیں (لوط علیہ السلام کو) اور ان کے گھر والوں کو ضرور بچالیں گے سوائے ان کی بیوی کے وہ پیچھے (عذاب میں) رہ جانے والوں میں سے ہے۔

وَلَمَّآ اَنْ جَاۗءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْۗءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۣ

اور جب ہمارے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے پاس آئے (تو) وہ ان کی وجہ سے غم زدہ ہوئے اور دل میں تنگی محسوس کی اور انہوں نے کہا نہ ڈریئے اور نہ غم کیجیے

اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٣﴾

بے شک ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو نجات دیں گے سوائے آپ کی بیوی کے وہ پیچھے (عذاب میں) رہ جانے والوں میں سے ہے۔

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓي اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٣٤﴾

بے شک ہم نازل کرنے والے ہیں اس بستی والوں پر آسمان سے عذاب اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔

NOT FOR SALE

اہم نکات

NOT FOR SALE

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٣٥﴾

اور یقیناً ہم نے اس (بستی) سے ایک واضح نشانی چھوڑ دی ہے ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ

اور مدین (کے لوگوں) کی طرف ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو (بھیجا) تو انہوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو اور آخرت کے دن کی امید رکھو

وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٣٦﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٣٧﴾

اور تم زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو۔ پس اُنہوں نے اِنہیں (شعیب علیہ السلام کو) جھٹلا دیا پھر اُنہیں زلزلہ نے آپکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے۔

وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۗ

اور عاد اور ثمود کو (بھی ہم نے ہلاک کر دیا) اور یقیناً یہ بات تمہیں ان کے گھروں (کے کھنڈرات) سے واضح ہو چکی ہے

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۙ﴿٣٨﴾

اور شیطان نے ان کے اعمال کو ان کے لئے خوش نما بنا دیا اور انہیں (سیدھے) راستے سے روک دیا حالانکہ وہ بہت سمجھ دار لوگ تھے۔

وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۗ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ

اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی (ہلاک کر دیا) اور یقیناً موسیٰ (علیہ السلام) ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے پس ان لوگوں نے زمین میں تکبر کیا

وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿٣٩﴾ ۚ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ

حالانکہ وہ ہم سے آگے بڑھ جانے والے نہ تھے۔ پس ہم نے سب کو ان کے گناہ کی وجہ سے پکڑ لیا ان میں کچھ وہ تھے جن پر ہم نے پتھروں کی بارش برسائی

وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ

اور کچھ وہ تھے جن کو چیخ نے آپکڑا اور کچھ وہ تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کچھ وہ تھے جن کو ہم نے غرق کر دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٠﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۖ

لیکن وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔ ان (لوگوں) کی مثال جنہوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو مددگار بنا رکھا ہے مکڑی کی مثال جیسی ہے

اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

اس نے ایک گھر بنایا اور سب گھروں سے کمزور گھر یقیناً مکڑی کا گھر ہوتا ہے کاش! یہ لوگ جانتے۔ بے شک اللہ جانتا ہے

مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٤٢﴾ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ

اُن تمام چیزوں کو جنہیں وہ اس کے سوا پوجتے ہیں اور وہی بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان فرماتے ہیں

وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ ع ۱۴

اور ان کو وہی سمجھتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا فرمایا بے شک اس میں ایمان والوں کے لئے بڑی نشانی ہے۔

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) اس کتاب کی تلاوت کیجیے جو آپ کی طرف وحی فرمائی گئی ہے اور نماز قائم کیجیے بے شک نماز روکتی ہے بے حیائی اور بُرے کاموں سے

NOT FOR SALE

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ (٤٥) وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ ۖ

اور یقیناً اللہ کی یاد سب سے بڑی چیز ہے اور اللہ ان (کاموں) کو جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اور اہل کتاب سے ایسے طریقے سے بحث کرو جو بہتر ہو

اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِىْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ

سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے ان میں سے ظلم کیا اور کہہ دو ہم اس پر ایمان لائے جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور (اُس پر جو) تمہاری طرف نازل کیا گیا

وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ (٤٦) وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ

اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں۔ اور ہم نے اسی طرح آپ کی طرف کتاب نازل فرمائی ہے

فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ

پس جنہیں ہم نے (پہلے) کتاب عطا فرمائی ہے وہ اس پر بھی ایمان لاتے ہیں اور ان (مشرکین مکہ) میں سے بھی اس پر ایمان لاتے ہیں

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ (٤٧) وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ

اور ہماری آیات کا انکار صرف کافر ہی کرتے ہیں۔ اور آپ نہیں پڑھتے تھے اس سے پہلے کوئی کتاب اور نہ ہی آپ اسے اپنے دائیں ہاتھ سے لکھتے تھے

اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ (٤٨) بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِىْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ

ورنہ اہل باطل ضرور شک کرتے۔ بلکہ یہ تو واضح آیات ہیں ان لوگوں کے سینوں میں (محفوظ ہیں) جنہیں علم عطا فر... گیا ہے

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ (٤٩) وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

اور ہماری آیات کا انکار صرف ظالم ہی کرتے ہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ ان پر ان کے رب کی طرف سے نشانیاں کیوں نہیں ا...ری گئیں

قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (٥٠) اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ

آپ (ﷺ) فرما دیجیے کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں اور میں تو صرف واضح طور پر خبردار کرنے والا (رسول) ہوں۔ کیا ان کے لئے ... کافی نہیں

اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (٥١) ع

ع ۵ ٧

کہ ہم نے آپ (ﷺ) پر کتاب نازل فرمائی جو ان پر تلاوت کی جاتی ہے یقیناً اس میں رحمت اور نصیحت ہے ایمان والو... کے لئے۔

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ

آپ (ﷺ) فرما دیجیے میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو لوگ باطل ... ایمان لائے

وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (٥٢) وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى

اور جنہوں نے اللہ کا انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور یہ لوگ آپ سے عذاب کی جلدی کر رہے ہیں اور اگر ایک وقت ...مقرر نہ ہوتا

لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (٥٣) يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ

(تو) ضرور ان پر عذاب آ چکا ہوتا اور وہ ضرور ان پر اچانک ہی آئے گا اور انہیں خبر تک نہ ہوگی۔ یہ لوگ آپ سے عذاب کی جلد... کر رہے ہیں

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ (٥٤) يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ

اور یقیناً جہنم کافروں کو گھیر لینے والی ہے۔ جس دن وہ عذاب انہیں ڈھانپ لے گا ان کے اوپر سے اور ان کے پاؤ... کے نیچے سے

NOT FOR SALE

وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٥﴾ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ

اور وہ (اللہ) فرمائے گا کہ جو کچھ تم کرتے تھے اب اس کا مزہ چکھو۔ اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو! بے شک میری زمین وسیع ہے

فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

پس تم میری ہی عبادت کرو۔ ہر نفس کو موت کا مزا چکھنا ہے پھر تم ہماری ہی طرف واپس کیے جاؤ گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

ہم ضرور ان کو جنت کے بالاخانوں میں جگہ عطا فرمائیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿٥٨﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ

کیا ہی اچھا بدلہ ہے (نیک) عمل کرنے والوں کا۔ (یہ وہ لوگ ہیں) جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر ہی بھروسہ کرتے رہے۔ اور کتنے ہی جانور ایسے ہیں

لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٠﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے اللہ ہی انہیں رزق عطا فرماتا ہے اور تمہیں بھی اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں

مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٦١﴾

کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا فرمایا؟ اور سورج اور چاند کو کس نے مسخر کیا تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے تو پھر یہ کہاں الٹے جارہے ہیں؟

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٢﴾

اللہ ہی رزق کشادہ فرماتا ہے اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہے اور جس کے لئے چاہے تنگ کردیتا ہے بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ کس نے آسمان سے پانی نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد (کس نے) زندہ فرمایا

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ع ٦ ١٢

تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے آپ (ﷺ) فرمادیجئے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں مگر اکثر لوگ سمجھتے نہیں ہیں۔ اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے

وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٤﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ

اور بے شک آخرت کا گھر ہی اصل زندگی ہے کاش کہ وہ جانتے۔ پس جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں (تو) صرف اللہ ہی کو پکارتے ہیں

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾

اس کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے پس جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات عطا فرماتا ہے (تو) اسی وقت وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ وَلِيَتَمَتَّعُوْا فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

تاکہ اس (نعمت) کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں عطا فرمائی اور فائدے اٹھاتے رہیں پس وہ عنقریب (اپنا انجام) جان لیں گے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ بے شک ہم نے حرم (کعبہ) کو امن کی جگہ بنا دیا اور لوگ ان کے آس پاس سے اُچک لیے جاتے ہیں

NOT FOR SALE

اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

کیا یہ لوگ جھوٹ پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے

اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا

یا حق کو جھٹلائے جب وہ اس کے پاس آجائے کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ہے؟ (یقیناً ہے) اور جن لوگوں نے ہمارے (راستے کے) لئے کوشش کی

لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٦٩﴾ ع

ہم ان کو ضرور اپنے راستے دکھا دیں گے اور یقیناً اللہ نیک لوگوں کے ساتھ ہے۔

علم و عمل کی باتیں

۱- ہمیں یہ نہیں خیال کرنا چاہیئے کہ صرف زبانی ایمان کا دعویٰ کرنے پر ہم چھوڑ دیئے جائیں گے بلکہ اللہ ﷻ ہمیں آزمائے گا اور سچے اور جھوٹوں کو الگ الگ کر کے رہے گا۔ (آیات: ۲،۳)

۲- ظالم اور بُرے لوگ اللہ ﷻ کی پکڑ سے نہیں بچ سکتے۔ (آیت: ۴)

۳- ہماری موت کا وقت مقرر ہے اور اللہ ﷻ سے ہماری ملاقات ضرور ہو کر رہے گی۔ (آیت: ۵)

۴- جو کوئی دین کے کام کے لئے جدوجہد کرتا ہے تو اپنے ہی بھلے یعنی اجر و ثواب کے لئے کرتا ہے۔ اللہ ﷻ کو ہماری عبادت کی کوئی حاجت نہیں ہے۔ (آیت: ۶)

۵- ایمان لانے والوں اور نیک اعمال کرنے والوں کو اللہ ﷻ لازماً نیک لوگوں میں شامل فرمائے گا، ان کی برائیوں سے درگزر فرمائے گا اور ان کے اعمال کا بہترین بدلہ عطا فرمائے گا۔ (آیات: ۷، ۹)

۶- شرک کرنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے مکڑی کے جالے کو اپنا سہارا بنایا ہو۔ (آیت: ۴۱)

۷- اللہ ﷻ کے دین کے لئے ہجرت کرنا ایک بڑی نیکی ہے۔ (آیت: ۵۶)

۸- اللہ ﷻ تمام مخلوقات کا رازق ہے چنانچہ ہمیں رزق کے حوالے سے اللہ ﷻ ہی سے امید رکھنی چاہیئے۔ (آیت: ۶۰)

۹- ہمیں مشکل میں اللہ ﷻ کو پکارنا چاہیئے اور مشکل سے نکالنے پر اللہ ﷻ ہی کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔ (آیت: ۶۵)

۱۰- سب سے بڑا ظلم اللہ ﷻ پر جھوٹ باندھنا اور حق کو جھٹلانا ہے۔ (آیت: ۶۸)

NOT FOR SALE

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ۱: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مشرکین کے بت پرستی کرنے کی کیا وجہ بیان فرمائی؟

(الف) باپ دادا کی پیروی　(ب) آخرت میں شفاعت کا حصول　(ج) دنیا کی زندگی میں آپس کی دوستی

(۲) قارون، فرعون اور ہامان کو کیوں ہلاک کیا گیا؟

(الف) تکبر کی وجہ سے　(ب) مال و دولت جمع کرنے کی وجہ سے　(ج) شرک کرنے کی وجہ سے

(۳) نماز کس چیز سے روکتی ہے؟

(الف) سستی اور کاہلی سے　(ب) بے حیائی اور برے کاموں سے　(ج) وقت اور صلاحیتیں برباد کرنے سے

(۴) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے بڑا معجزہ کیا ہے؟

(الف) چاند کو دو ٹکڑے کر دینا　(ب) قرآنِ حکیم　(ج) معراج کا واقعہ

(۵) آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کی کیا حقیقت بیان کی گئی ہے؟

(الف) کھیل اور تماشہ ہے　(ب) بے کار اور بے مقصد ہے　(ج) کمتر اور مختصر ہے

سوال ۲: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- سورۃ العنکبوت کے پہلے رکوع میں اللہ تعالیٰ نے والدین سے متعلق کیا ہدایت فرمائی ہے؟

۲- سورۃ العنکبوت کے پہلے رکوع میں مشرکین کے اس قول کا کیا جواب دیا گیا ہے جو اپنے نوجوانوں سے کہتے تھے کہ "تم ہماری پیروی کرو ہم قیامت کے دن تمہارے گناہوں کا بوجھ اٹھا لیں گے"؟

NOT FOR SALE

۳- سورۃ العنکبوت کے تیسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ ﷻ نے کون سے چار انعامات اور فضائل عطا فرمائے؟

۴- سورۃ العنکبوت کے پانچویں رکوع کی روشنی میں جواب دیں کہ جب کفار ظلم و تشدد پر اتر آئیں تو اہل ایمان کو کون سی تین ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے؟

۵- اللہ ﷻ کی ہدایت کے راستوں کو پانے کا یقینی ذریعہ کیا ہے؟

گھریلو سرگرمی

۱- ایک مکڑی کا جالا بنا کر نشاندہی کریں کہ ایک مشرک اللہ ﷻ کو چھوڑ کر کن کمزور چیزوں کو اپنا سہارا بناتا ہے۔

۲- قرآنِ حکیم کی سورتوں کے نام جو جانوروں اور حشرات کے ناموں پر رکھے گئے ہیں تلاش کر کے لکھیں۔

دستخط استاد بمع تاریخ: ____________ دستخط والدین بمع تاریخ: ____________

NOT FOR SALE